12187 ـ كياحج قران كرنے والا اپنى نيت حج مفرد ميں تبديل كرسكتا ہے

سوال

ايسے شخص كا حكم كيا ہے جس نے ميقات كےبعد اپنى رائے تبديل كرتے ہوئے حج مفرد كا تلبيہ كہا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

الشيخ عبدالعزيز بن عبداللہ بن بازرحمہ اللہ تعالى سے مندرجہ ذيل سوال كيا گيا :

ايك شخص نے حج تمتع كى نيت كى اورميقات سے گزرجانے كے بعد اپنى رائے تبديل كرتے ہوئے حج مفرد كا تلبيہ كہا تواس كا حكم كيا ہے اوركيا اس كے ذمہ قربانى ہوگي ؟

فضيلۃ الشيخ رحمہ اللہ تعالى كاجواب تھا :

اس ميں حكم مختلف ہے لھذا اگرتواس شخص نے ميقات پہنچنے سے قبل يہ نيت كى كہ وہ حج تمتع كرے گا اورميقات پرپہنچ كراپنى نيت بدل لى اورحج مفرد كا احرام باندھا تواس شخص پركوئي حرج نہيں اورنہ ہى اس پرفديہ ہے -

ليكن اگر اس نے ميقات سے يا پھر ميقات سے پہلے ہى عمرہ اورحج دونوں كا تلبيہ كہا اوربعد ميں حج مفرد كرنا چاہا تواس كے ليے ايسا كرنا جائز نہيں ، ليكن اس ميں كوئي مانع نہيں كہ وہ صرف عمرہ بنا لے ، ليكن اسے صرف حج نہيں بناسكتا ۔

لھذا حج قران صرف حج ميں نہيں بدلا جاسكتا ، ليكن صرف عمرہ ميں بلاجاسكتا كيونكہ يہ مومن كے ليے زيادہ نرمى كاباعث ہے اوراس ليے بھى كہ نبى صلى اللہ عليہ وسلم نے اپنے صحابہ كرام كوبھى اسى كا حكم ديا تھا ، لھذا جب كوئي شخص ميقات سے عمرہ اورحج دونوں كا احرام باندھتا ہے اورپھروہ اسے حج مفرد ميں بدلنا چاہے تواس كے ليےايساكرنا جائز نہيں ، ليكن اس كے ليے يہ جائزہے كہ وہ اسے عمرہ بنا لے جوكہ افضل بھى ہے ، تواس طرح وہ طواف اورسعى كرنے كےبعد اپنے سركے بال چھوٹے كروا كرحلال ہوجائے اورپھر بعد ميں حج كا احرام باندھ لے تواس طرح وہ متمتع ہوجائے گا ۔ انتھى .